نے بڑی شخصیتوں کا حصہ شامل کر دیا ہے۔ اوپر خلفائے راشدین ہیں، نیچے امام ابوحنیفہؒ، شاہ ولی اللہؒ، علامہ اقبالؒ، سید مودودیؒ اور مولانا عبدالستار سندھیؒ کے حوالے۔ کہیں شورائی نظام کی بحث، کہیں کتابیہ سے نکاح کا مسئلہ، کہیں چراگاہوں کے احکام، کہیں جرابوں پر مسح، کہیں قطبین کے نزدیک نماز روزہ کے اوقات پر گفتگو۔ ایک چھوٹی سی کتاب میں زندگی بھر کے مسئلے سمیٹ دکھانا رانا صابر نظامی کا کمال ہے۔ کئی لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اسلام میں "وقف" کا مقام | ترتیب و پیشکش: ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان، ہمدرد سنٹر، ناظم آباد کراچی۔

"ہمدرد" کے تحت بہت سے وقف ادارے کام کرتے ہیں۔ اور مزید بڑے بڑے ادارے قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہمدرد والوں کو کچھ ایسی مشکلات کا سامنا ہوا کہ اگر ارباب اختیار احکام شریعت سے آگاہ ہوتے تو وہ سب کچھ نہ ہوتا۔

حکیم محمد سعید صاحب نے اس پر ایک انٹرنیشنل سیمینار کراچی میں طلب کیا (۱ تا ۲۰ مارچ ۱۹۸۸ء) متعدد علمائے دین، فضلائے قوانین اور دانشورانِ عہدِ حاضر نے اپنے مقالات میں وقف کی حقیقت کو اسلامی اصول و قواعد کی روشنی میں متعین کرنے کی نہایت مؤثر و کامیاب کوشش کی۔ اور کچھ ہوا یا نہ ہوا، مسئلہ وقف پر بہت اچھا کام ہو گیا ہے۔

اس کی رپورٹ بزبانِ انگریزی ہمیں موصول ہوئی ہے۔ اہل ذوق اسے ہمدرد سنٹر سے حاصل کر سکتے ہیں۔